خیبر پختونخوا بزرگ شہریوں کی فلاح وبہبود کا قانون مجریہ 2014

اسلام میں عمر رسیدہ افراد کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے اور انہیں نہ صرف باعث برکت و رحمت اور قابل عزت وتکریم قرار دیا گیا ہے بلکہ انہیں زندگی کی سہولیات کی فراہمی میں ترجیح کا حقدار ٹھہرایا گیا ہے۔ حال ہی میں خیبر پختونخوا کی حکومت نے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے قانون نافذ کیا ہے جس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

بزرگ شہریوں کو حاصل مراعات

اس قانون کی رو سے کوئی بھی شہری ساٹھ سال کی عمر پوری ہونے پر بزرگ شہری کارڈ حاصل کرسکتا ہے جس کی بنیاد پر وہ حسب ذیل مراعات کا حقدار ٹھہرتا ہے۔

الف) عوامی عجائب گھروں، لائبریریوں، پارکوں اور تفریحی سہولیات کے مراکز میں مفت داخلہ؛

ب) مستحق بزرگ شہریوں کی مالی امداد؛

ج) ہسپتالوں میں بزرگ شہریوں کے لیے علیحدہ کاؤنٹر؛

د) طبی اخراجات میں رعایت؛

ذ) علیحدہ طبی وارڈ؛

ر) بزرگ شہریوں کی تنظیم کی رکنیت؛

بزرگ شہریوں کی بہبود کے فنڈ کا قیام و مصرف

صوبائی حکومت خیبر پختونخوا میں بزرگ شہریوں کی بہبود کا فنڈ قائم کرے گی جو وفاقی یا صوبائی حکومت کی طرف سے مختص کی جانے والی گرانٹس، اندرون اور بیرون ملک پرائیویٹ انفرادی تنظیموں کی طرف سے دیے گئے عطیات، کونسل کو دوسرے ذرائع سے بشمول بیت المال سے حاصل ہونے والی رقم، فنڈ کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع اور مختلف مہمات اور کسی بھی جائز ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم پر مشتمل ہوگا۔ فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری صرف شیڈول بینکوں، قومی بچت کے مراکز یا دیگر محفوظ سکیموں میں کی جائے گی۔ ایسی سرمایہ کاری اسٹاک مارکیٹ کے حصص اور قیاس آرائی پر کاروباری معاملات چلانے والے اداروں میں نہیں کی جائے گی۔

فنڈ کا انتظام وانصرام کونسل کرے گی اور اس قانون میں مندرج امور کی انجام دہی کے لیے اتنا فنڈ مختص کرے گی جو کونسل کی کارکردگی اور ذمہ داریوں کے پیش نظر مناسب ہو۔ اس فنڈ کو کونسل کے قیام پر اٹھنے والے اخراجات کو پورا کرنے اور بزرگ شہریوں کی بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

کونسل کا قیام اور اس کے فرائض

خیبر پختونخوا میں بزرگ شہریوں کی بہبود کے لیے کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ کونسل بزرگ شہریوں کی بہبود کے لیے جو فرائض انجام دے گی اور اختیارات استعمال کرے گی ان میں قومی وعدوں کی روشنی میں بزرگ شہریوں کی فلاح وبہبود کے لیے ان کی عمر سے متعلق پالیسی کے لیے تجاویز دینا اور وقتاً فوقتاً حکومت کے پاس منظوری کے لیے بھیجنا، پالیسی اور منصوبہ بندی کی تشکیل کے لیے عمر کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق اور اعداد وشمار مرتب کرنا، میڈیکل کالج اور یونیورسٹیوں کے نصاب میں Geriatrics (سائنس کی وہ شاخ جس میں بڑھاپے اور اس کی بیماریوں پر بحث کی جاتی ہے) کو متعارف کروانے کے لیے اقدامات کرنا، ہسپتالوں میں بہتر طبی سہولیات / دیکھ بھال کے انتظامات تجویز کرنا، تفریحی سہولیات کی فراہمی بشمول کلب میں جانے کی

سہولت تاکہ معمر افراد کے مابین بہتر سماجی تعلقات پیدا کیئے جاسکیں، صحت منداور مطمئن زندگی گزارنے کے لیے زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے کی آگاہی کے لیے ورکشاپس کا اہتمام کرنا، شہری اور دیہی منصوبہ جات اور انکی ترقی میں معمر شہریوں کی ضروریات کی فراہمی کے لیے تجاویز مرتب کرنا، سرکاری اور نجی شعبے کے تعاون سے سماجی، اقتصادی اور دیگر فلاحی سرگرمیوں کے لیے اقدامات اٹھانا، مالی وسائل کو استعمال میں لانا، معمر شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات اٹھانے اور ان اقدمات کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دینا، قومی اور بین الاقوامی سطح پر حکومتی، غیر سرکاری اور بین الاقوامی سماجی اور فلاحی تنظیموں کے ساتھ رابطہ کرنا، بزرگ شہریوں کی رہنمائی اور فلاح و بہبود کے لیے رپورٹس اور دیگر مواد شائع کرنا، بزرگ شہریوں کو ان کے شعبہ مہارت میں ایوارڈ دینا، سیمناروں، ورکشاپوں اور کانفرنسوں کے انعقاد اور ذرائع ابلاغ کے استعمال کے ذریعے عوام کے اندر آگاہی پیدا کرنا، بے گھر اور محتاج بزرگ شہریوں کے لیے گھر بنانا اور قومی ترقی میں بزرگ شہریوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے بزرگ شہریوں کی تنظیم قائم کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہیں۔

کونسل کے چیئر پرسن اور وائس چیئر پرسن بالترتیب محکمہ سماجی بہبود وخصوصی تعلیم کے وزیر اور سیکرٹری ہوں گے اور اس کے ممبران میں خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کے دو ممبران، سیکرٹری محکمہ صحت، سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی وترقی، سیکرٹری محکمہ خزانہ اور سیکرٹری محکمہ مقامی حکومت شامل ہوں گے اور چار نمائندے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں حکومتی کمیٹی کی طرف سے نامزد کردہ ہونگے جن میں سے دو بزرگ شہریوں کے ادارے سے اور دو غیر سرکاری تنظیم جو ترجیحاً بزرگ شہریوں کی فلاح کے لیے کام کررہے ہوں سے لئے جائیں گے اور ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود وخصوصی تعلیم بطور سیکرٹری کونسل فرائض سرانجام دے گا۔

تنویر بدر جہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون وانصاف کمیشن پاکستان